کی وجہ سے بھول گیا ہے اور دوبارہ یاد کرنا اس کے لیے مشکل ہوگیا ہے تو بھی اپنی بساط کی حد تک یاد کرنے کی کوشش کرتا رہے ورنہ وہ گناہ گار ہوگا اور قرآن کریم سے بے اعتنائی کا مجرم ہوگا۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

جہادِ شاملی کب ہوا؟

سوال، تحریکِ آزادی کے تذکرہ میں "جہادِ شاملی" کا اکثر ذکر آتا ہے یہ جہاد کب اور کہاں ہوا تھا؟ (اکرام اللہ لاہور)

جواب: "شاملی" یوپی (انڈیا) میں ایک جگہ کا نام ہے جو ۱۸۵۷ء میں ایک تحصیل کا صدر مقام تھا، تھانہ بھون، گنگوہ، نانوتہ اور کیرانہ وغیرہ اسی علاقہ میں ہیں، ۱۸۵۷ء میں جب ہندوستان پر حکمران انگریزوں کے خلاف جو "ایسٹ انڈیا کمپنی" کے نام سے برصغیر پر حکومت کر رہے تھے ملک کے مختلف حصوں میں مسلح جہاد آزادی کا آغاز ہوا تو اس علاقہ کے علماء کرام نے بھی اس میں حصہ لیا۔

تھانہ بھون کی خانقاہ میں علماء کی مشاورت ہوئی جس میں حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کو امیر جہاد منتخب کر کے ان کے ہاتھ پر بیعت کی گئی مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کو سپہ سالار چنا گیا مولانا رشید احمد گنگوہیؒ قاضی القضاۃ بنائے گئے ان علماء کی قیادت میں علاقہ کے عوام نے انگریزی اقتدار کے خلاف جنگ لڑی اور مسلح لڑائی کے بعد شاملی تحصیل کو انگریزوں سے آزاد کرا لیا اور حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے امیر کی حیثیت سے اقتدار سنبھال لیا مگر یہ سلسلہ زیادہ دیر تک جاری نہ رہ سکا اور دہلی اور دیگر مقامات پر انگریزوں کے ہاتھوں مجاہدین آزادی کی شکست کے بعد شاملی پر بھی فرنگی نے دوبارہ قبضہ کر لیا اس دوران کم و بیش سترہ دن تک یہ علاقہ آزاد رہا اور اس پر حضرت حاجی صاحبؒ کی شرعی حکومت قائم رہی اس معرکہ کو تاریخ میں "جہادِ شاملی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔